بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر دوشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۶ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ - ۳۱ وفا ۱۳۴۹ ہش - ۳۱ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۷۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اپنی دعائیں نماز میں ہی کرنی چاہئیں تا نماز میں حضور اور لذّت پیدا ہو

## سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو دُور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے

"مَیں دیکھتا ہوں کہ آجکل لوگ جس طرح نماز پڑھتے ہیں وہ محض ٹکریں مارنا ہے۔ ان کی نماز میں اِس قدر بھی رقّت اور لذّت نہیں ہوتی جس قدر نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا میں ظاہر کرتے ہیں۔ کاش یہ لوگ اپنی دعائیں نماز میں ہی کرتے۔ شاید ان کی نمازوں میں حضور اور لذّت پیدا ہو جاتی۔ اِس لئے مَیں حکماً آپ کو کہتا ہوں کہ سرِدست آپ بالکل نمازوں کے بعد دعا نہ کریں اور وہ لذّت اور حضور جو دعا کے لئے رکھا ہے دعاؤں کو نماز میں کرنے سے پیدا کریں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ نماز کے بعد دعا کرنی منع ہے لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ جب تک نماز میں کافی لذّت اور حضور پیدا نہ ہو نماز کے بعد دعا کرنے میں نماز کی لذّت کو مت گنواؤ۔ ہاں جب یہ حضور پیدا ہو جاوے تو کوئی حرج نہیں۔ سو بہتر ہے نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو۔ جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ سو نمازوں میں قرآن اور ماثورہ دعاؤں کے بعد اپنی ضرورتوں کو برنگِ دعا اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے آگے پیش کرو تا کہ آہستہ آہستہ تم کو حلاوت پیدا ہو جاوے۔ سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دُنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دُور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔ دُنیا میں مومن کی مثال اس سوار کی ہے کہ جو جنگل میں جا رہا ہے راہ میں بسبب گرمی اور تھکانِ سفر کے ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے ٹھہر جاتا ہے لیکن ابھی گھوڑے پر سوار ہے اور کھڑا کھڑا گھوڑے پر ہی کچھ آرام لے کر آگے اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے لیکن جو شخص اس جنگل میں گھر بنا لے وہ ضرور درندوں کا شکار ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸، ۳۹)

اخبار احمدیہ

# سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ایبٹ آباد سے ربوہ تشریف لے آئے

ربوہ ۳۰ وفا۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ایک بجے بعد دوپہر ایبٹ آباد سے بخیریت ربوہ تشریف لے آئے۔ حضور کل صبح چھ بجے بذریعہ کار ایبٹ آباد سے روانہ ہوئے تھے۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بھی حضور کے ہمراہ تشریف لائی ہیں۔

جو احباب قصرِ خلافت میں حضور کے خیر مقدم کے لئے جمع تھے حضور نے انہیں مصافحہ کا شرف بخشا۔

حضور کی صحت کے متعلق کل بعد نماز عشاء کی اطلاع مظہر ہے کہ سفر کی کوفت اور سر میں درد کی وجہ سے طبیعت قدرے ناساز ہے

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

# جماعتِ احمدیہ کا ۷۹ واں سالانہ جلسہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا ۷۹ واں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ، اتوار اور سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

# فضلِ عمر درس القرآن کلاس

## یکم اگست بروز ہفتہ شروع ہو رہی ہے

مسجد مبارک ربوہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس یکم اگست سے ایک ماہ کیلئے جاری ہو رہی ہے۔ طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کلاس کے پہلے روز اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

امراء صاحبان اور صدران جماعت ہائے احمدیہ نیز مربیان سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ خاص کوشش فرما کر ہر جماعت کی طرف سے نمائندہ یا نمائندے بھجوائیں۔ نمائندہ طلبہ و طالبات کا یکم اگست سے پہلے ربوہ پہنچ جانا ضروری ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ہے

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ وفا ۱۳۴۹ ہش

# عیسائیت کو کیوں کامیابی ہو رہی ہے

الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ایک مضمون جس میں عیسائیت کے متعلق اعداد و شمار دیئے گئے ہیں بجنسہٖ نقل کرتے ہیں۔ عیسائیت کی پاکستان میں تبلیغی کامیابی کے ایسے اعداد و شمار کئی سالوں سے مختلف اخباروں میں شائع ہوتے رہتے ہیں جن میں دینی اخبارات پیش پیش ہیں۔ تاہم افسوس ہے کہ باوجودیکہ ہمارے لوگوں کو عیسائیت کی ترقی کا بڑا تلخ احساس ہے اور اکثر اوقات عیسائیت کی تبلیغ کو روکنے کے لئے حکومت سے طرح طرح کی اپیلیں بھی کی جاتی ہیں لیکن ایک چیز جس کا ذکر خود "نوٹ" میں کیا گیا ہے اسکے متعلق کوئی کام ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ چنانچہ نوٹ مذکور یہاں دوبارہ نقل کیا جاتا ہے۔ فہوہذا

"موجودہ سیاسی ہماہمی اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کی انتخابی دوڑ دھوپ میں مسلمانوں کا تبلیغی جذبہ بالکل پس منظر میں چلا گیا ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد تقریباً یہی حال ہے۔ اس فرصت سے عیسائیت اور مرزائیت وغیرہ مذاہب باطلہ بڑی تیزی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جیساکہ مندرجہ ذیل جائزہ سے اندازہ ہو سکے گا۔ کیا مسلمانوں کی مذہبی جماعتیں خصوصاً جماعت اہل حدیث — جو ہمیشہ عیسائیت اور مرزائیت کے فتنوں سے مسلمانوں کے بچانے میں پیش پیش رہی ہے — اس سے کوئی سبق حاصل کرے گی؟ واللہ الموفق المصدق والصواب
مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ گرانقدر معلوماتی مقالہ بشکریہ ہفت روزہ "جہاں نما" لاہور، صفحہ اوّل پر شائع کیا جا رہا ہے۔" (بحوالہ الاعتصام ۱۷ صفحہ اوّل)

اس عجیب و غریب نوٹ میں ملاحظہ فرمایا آپ نے؟ عیسائیت کے ساتھ "مرزائیت" یعنی احمدیت کو بھی بریکٹ کر دیا گیا ہے یعنی نوٹ لکھنے والے کے نزدیک عیسائیت جو سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو نعوذ باللہ "کاذب" مانتی ہے اور اسلامی ممالک تک میں یہی تبلیغ کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ایک ایسی مسلم جماعت کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو صرف خاتم النبیین ہی نہیں مانتی بلکہ آپ کو دنیا کے نہ صرف تمام انسانوں سے افضل اور اعلےٰ مانتی ہے بلکہ جو دینِ اسلام کو سب دینوں سے بہتر ثابت کرنے کے لئے تمام دنیا میں اسلامی تبلیغی مشن جاری کئے ہوئے ہے اور جو تقریباً ہر محاذ پر عیسائیت کو اسلام کے مقابلہ میں شکست پر شکست دے رہی ہے۔ ان نوٹ نویس کے نقطہ نظر سے ویسی ہی گردن زدنی اور فتنہ ہے جیسے کہ عیسائیت۔

یہ دوست اس طرف توجہ نہیں دیتے کہ عیسائیت کے تمام فرقے "یسوع مسیح" کی تبلیغ میں ایسے منہمک ہیں کہ ان کو یہاں ایسی باتوں کی فرصت ہی نہیں جیسی کہ ان صاحب کے نزدیک ان کی جماعت کو عیسائیت کے ساتھ "مرزائیت" کو رگیدنے کی حاصل ہے۔ عیسائی جب یسوع مسیح کی تبلیغ کرتے ہیں تو وہ اس بحث میں نہیں پڑتے کہ رومن کیتھولک سچا فرقہ ہے یا پراٹسٹنٹ۔ وہ صرف یہ دیکھتا ہے کہ ان کا شکار یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے یا نہیں اور بس اس لئے وہ کامیاب ہے۔

لیکن یہاں عیسائیت کے ساتھ مرزائیت کو لازماً بریکٹ کیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس کا فائدہ عیسائیت اٹھاتی ہے۔ اوّل تو سوا احمدیوں کے تبلیغِ اسلام کوئی کرتا ہی نہیں اور اگر کرتا ہے تو باہمی منافشت کے گہرے پانیوں میں غرق ہو کر رہ جاتا ہے اور عیسائیت پاکستان اور انڈونیشیا میں بھی دندناتی پھرتی ہے۔ الغرض یہی تنگ نظری ہے جس نے پاکستان میں عیسائیت کو فروغ عطا کیا ہے اور جو انڈونیشیا میں ہزاروں ہزار مسلمانوں کو کھا گئی ہے اور دوسرے اسلامی ممالک میں بھی فروغ حاصل کر رہی ہے اگرچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت نے نہ صرف افریقہ۔ امریکہ اور دوسرے برِّ اعظموں میں بلکہ خود یورپ میں بھی عیسائیت پر ایسا حملہ کیا ہوا ہے کہ جس کو بڑے بڑے عیسائی پادری بھی محسوس کرنے لگے ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

---

# اِک نیا انعام ہے نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مژدہ باد اے ہمدمو پھر چل رہا ہے دَورِ جام
مائل جُود و کرم ہے ساقیٔ عالی مقام
تشنہ رُوحوں کو پلا کر شربتِ وصل و لقا
پھر مئے عرفاں سے ہم کو کر رہا ہے شاد کام
اپنے دیوانوں کو دن بھر بخشنا دل کا سرور
شام کو پھر مجلسِ عرفاں میں ہے فیضانِ عام
کوچۂ جاناں میں ہے پھر جاں نثاروں کا ہجوم
اِک نرالی شان سے آئے ہیں وہ بالائے بام
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"
کِس قدر تاثیر سے پُر ہے تیرا شیریں کلام
کیا حسین عنواں ہے یارو "عظمتِ قومِ بلالؓ"
آسماں پہ ہو رہا ہے آج جس کا اہتمام
اللہ اللہ دینِ فرزندِ مسیحا کا جمال
ذرّہ ذرّہ ہے منوّر صورتِ ماہِ تمام
کونسا یہ گلستاں ہے جس پہ نازاں ہے بہار
موردِ بارانِ رحمت مرجعِ ہر خاص و عام
کیا مقدس نام ہے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ"
اِک نیا انعام ہے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ"

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

---

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

## ایبٹ آباد میں

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

ایبٹ آباد۔ ۲۵ وفا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ کل نماز جمعہ پڑھانے کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئے۔ یہاں سے حضور مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا پونے دس بجے روانہ ہوئے۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمرکاب تھے۔

حضور پونے بارہ بجے محترم میجر سید مقبول احمد صاحب کی کوٹھی "بیت السلام" پہنچے جہاں مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی معیت میں احباب نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ یہیں حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور دو بجے مسجد نور میں تشریف لے گئے۔

خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان کو وحدت اسلامی میں منسلک کر کے ان کی عزت اور وقار کو قائم کرنے اور خدائے حیّ و قیّوم سے ان کا رشتہ استوار کرانے کا عظیم الشان کام جماعت احمدیہ کے سپرد ہوا ہے۔ آپ نے اس الٰہی منشاء اور اہم دینی فریضہ کے پیش نظر احباب جماعت کو پیہم جانی اور مالی قربانی کی تحریک کے ساتھ ساتھ ہر وقت دعائیں کرتے رہنے کی بھی ہدایت فرمائی۔

حضور نے پہلے قرآن کریم کی چند آیات سے اس امر پر بھی بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی کہ جماعت مومنین کے خلاف منافقین کی ریشہ دوانیوں کی اصل غرض دنیوی عزت اور وقار کا حصول ہوتا ہے۔ حالانکہ حقیقی عزت کا سرچشمہ اور منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اسلئے حقیقی عزت اسی سے لو لگانے اور اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے سے ملتی ہے۔

فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ترین روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے خدائی ہدایت سے محروم اقوام عالم کو حلقہ بگوش اسلام کر کے ان کی عزت اور احترام کو قائم کرنے کا عظیم الشان کام جماعت احمدیہ کے سپرد فرمایا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم دلیل اور نمونہ اور دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ نہایت حسین پیرایہ میں دنیا پر یہ ثابت کر دیں کہ حقیقی عزت اور احترام اور اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کی رضا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت اور آپ کی غلامی میں ملتی ہے۔

فرمایا۔ اس لحاظ سے ہم پر بہت بڑی ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ جس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے جہاں پیہم جانی اور مالی قربانیوں کی ضرورت ہے وہاں جماعتی ترقی اور غلبۂ اسلام کے لئے نہایت درد و الحاح سے دعائیں بھی کرنی چاہئیں۔

مالی قربانی کے ضمن میں حضور نے اپنی اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافت احمدیہ پر اس وقت تک ۶۲ سال گزر چکے ہیں اسی طرح "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں پاکستان کی جماعت کی مالی قربانیاں بڑھ کر ۶۲ لاکھ روپے تک پہنچ جائیں۔

حضور کا یہ روح پرور خطبہ پون گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر از راہ شفقت تمام احباب کو باری باری شرف مصافحہ بخشا۔

یہاں سے فارغ ہو کر حضور میجر صاحب کی کوٹھی پر تشریف لائے۔ قریباً ایک گھنٹہ آرام فرمانے کے بعد ساڑھے پانچ بجے روانہ ہو کر ساڑھے سات بجے شام بخیریت واپس ایبٹ آباد میں ورود فرما ہوئے۔

راولپنڈی کے چند احباب حضور کو الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ ایک کار میں ٹیکسلا تک آئے اور یہاں سے اجازت لے کر واپس تشریف لے گئے۔

یہ تو تھی نماز جمعہ اور حضور کی راولپنڈی میں تشریف آوری کی مختصر روئداد۔ اس سے پہلے یعنی ۲۱-۲۲ اور ۲۳ وفا کی مختصر رپورٹ بھی درج ذیل ہے۔

ان دنوں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے کلمات طیبات اور مواعظ حسنہ سے سرفراز فرماتے رہے۔

۲۱ تاریخ کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب، مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب اور محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال بھی حاضر تھے۔ حضور دیر تک سوات کے بعض قابل دید اور صحت افزا مقامات کی سیر و سیاحت اور اس سلسلہ میں بعض ضروری سہولتوں نیز وہاں کے بڑے ہی دلچسپ تمدنی، معاشرتی، سیاسی اور انتظامی حالات پر بھی اظہار خیال فرماتے رہے۔

مورخہ ۲۲ وفا کو پانچ بجے شام محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ حضور انہیں مغربی افریقہ اور یورپ کے بعض دوسرے ملکوں کے حالیہ دورہ کے بارے میں غیر ملکی پریس کے تاثرات پر مشتمل اخباری تراشے دکھاتے رہے۔

نماز مغرب کے بعد حضور تھوڑی دیر احباب میں تشریف فرما رہے۔ اس موقعہ پر فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیدا کردہ لٹریچر سے اسلامی مسائل کے متعلق پیدا ہونیوالی غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ کیونکہ آپ نے ہر قسم کی پیچیدگیوں اور الجھنوں کو نہایت حسین پیرایہ میں سلجھا کر رکھ دیا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق اولیاء اللہ کے بعض رؤیا اور کشوف کا بھی ذکر فرمایا۔

۲۳ تاریخ بعد نماز مغرب کی مجلس علم و عرفان میں حضور نے جانوروں مثلاً ہرن اور گھوڑے وغیرہ کی سمجھ اور خود حفاظتی کی بعض مثالیں بیان فرمائیں۔

فرقان فورس کے ذکر پر آپ نے تفصیل سے بتایا کہ بے سروسامانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے ہم سے وہاں کس طرح کام لیا اور پھر قدم قدم پر ہمیں اپنی حفظ و امان کے سایہ میں رکھا۔


## درخواستِ دُعا

خاکسار کو چند دن سے آشوب چشم کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے کام کرنے میں سخت دشواری ہے۔ بزرگوں اور احباب سے شفاء کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے (نور الدین نوشہرہ)

## ضرورت خادم مسجد

مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور کے لئے ایک ایسے مستعد خادم مسجد کی ضرورت ہے جو بچوں کو قرآن مجید پڑھا سکتا ہو۔ مسجد کی نگرانی اور صفائی کے علاوہ جماعتی کاموں میں دلچسپی رکھتا ہو۔ سائیکل چلا سکتا ہو۔ فی الحال رہائش سنگل ہوگی۔ تنخواہ معقول دی جاوے گی۔ خواہشمند اصحاب اپنے امیر جماعت یا صدر کی سفارش سے مندرجہ ذیل پتہ پر ۵ آنہ کے اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ E/۹۹۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

# ایک سوال ــــ اور ــــ اس کا جواب

(مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے)

## سوال

"انسان کا مختار ہونا شریعت اور عام اخلاق اور اخلاقی قدروں کی توثیق کیلئے ضروری ہے۔ یورپین مصنفین قرآن کریم کی بعض آیات پر معترض ہوتے ہیں کہ سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہے یعنی انسان کا ایک ایک فعل، اس کا ہدایت پانا نہ پانا وغیرہ۔ ان میں سے سورہ انعام کی آیت نمبر ۱۲۶ ہے یعنی

"اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرلیتا ہے اس کا سینہ نہایت تنگ کر دیتا ہے گویا کہ وہ بلندی کی طرف چل رہا ہے۔"

یہاں بظاہر ہدایت پانے کے سلسلہ میں بندے کے اپنے کسی کام کا ذکر نہیں۔ اس کا کیا حل ہے۔ دوسرے بلندی پر چڑھنے سے کیا مراد ہے؟"

## جواب

قرآن کریم سے یہ تو ثابت ہے کہ نیک اور بد راہ اختیار کرنے میں انسان کو اللہ تعالیٰ نے مختار بنایا ہے۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُورًا ○

(سورہ دہر)

ہاں انسان اپنے ارادہ اور مرضی سے جو فعل کرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ ایک نتیجہ مرتب کرتا ہے اس لئے اس نتیجہ کو اللہ تعالیٰ بعض اوقات اپنی طرف بھی منسوب کرتا ہے کیونکہ وہ نتیجہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے تحت اس کی طرف سے نافذ کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ دراصل وجہ اس برے نتیجہ کی انسان کا اپنا نقص اور کمزوری ہوتی ہے اسلئے اسے انسان کی طرف بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ قیدی کو گورنمنٹ نے قید میں ڈالا۔ اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ اس کی بداعمالی نے اسکو قید میں ڈالا۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو تمہیں خیر پہنچتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور جو تمہیں شر پہنچتی ہے وہ تمہارے اپنے نفسوں کی طرف سے ہے لیکن ایک دوسری جگہ یہ بھی فرماتا ہے قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وہ اسلئے کہ ہر اچھے اور برے نتیجہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی منسوب کیا جا سکتا ہے کیونکہ نتیجہ نکالتا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

یہ درست ہے کہ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ (فاطر آیت ۹) اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے گمراہ قرار دے دیتا ہے یعنی اس سے گمراہوں جیسا سلوک شروع کر دیتا ہے۔ لیکن من یشاء شاہانہ کلام کے طور پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا اجراء اس کی صفت حکیم کے ماتحت ہوتا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ اپنا ہر کام مشیت حکیمانہ کے تحت کرتا ہے۔ یھدی من یشاء کے لئے بھی کچھ قوانین مقرر ہیں اور یضل من یشاء کے لئے بھی۔ سکھا شاہی نہیں ہے۔ دوسری جگہ فرماتا ہے:۔

يَهْدِيْ إِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ

یعنی اللہ تعالیٰ انہی کو اپنا راستہ دکھاتا ہے جو اس کی طرف جھکتے ہیں۔

اب میں سورہ انعام کی آیت ۱۲۶ کی طرف آتا ہوں کہ:۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَّهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ أَنْ يُّضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ۔

یعنی جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دینے پر آجاتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرلیتا ہے اس کا سینہ نہایت تنگ کر دیتا ہے گویا کہ وہ بلندی کی طرف چڑھ رہا ہے۔

اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ جس شخص کی انابت الی اللہ اور مجاہدہ روحانی کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اس پر ہدایت کی راہیں کھولدی جائیں اور وہ جلد از جلد تقرب الی اللہ کی منازل طے کرے اسے اسلام کی حکمتوں پر عمل کرنے میں شرح صدر حاصل ہو جاتا ہے۔ گویا اسلامی احکام کے لئے انشراح صدر اور اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کی خاطر قربانیاں کرنے کے سلسلے میں حوصلہ اور ہمت کا عطا کیا جانا ایک معیار اور محک ہے جس سے ایک بندے کو پتہ لگ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری گزشتہ عبادات کو قبول کر لیا ہے اور ان کے نتیجہ میں ہدایت کی راہیں میرے لئے کھول دی ہیں۔ اور جس کے سینہ میں اسلام کے احکام اور تقرب الی اللہ کے راستہ میں قربانیاں دینا اس طرح دوبھر ہوا جیسے کہ ایک تنگ سینہ کے دمہ کے مریض کے لئے بلند زینے پر چڑھنا اور روحانی راہ سلوک کی ہر منزل پر اس کا سانس پھولنے لگے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانی رجسٹر میں اس کا نام اس کی گزشتہ بداعمالیوں اور گناہوں کی پاداش میں گمراہوں میں لکھا گیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ قرار دے دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا جو سلوک مناقین سے ہوتا ہے وہی اس پر جاری و ساری ہے۔ ہاں اس کی یہ حالت اللہ کی طرف اسلئے منسوب کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کا سینہ تنگ کر دیا۔ کیونکہ اس کی بداعمالیوں اور غفلتوں اور کفر اور فسق و فجور اور سرکشی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قانون کے ماتحت اس کی یہ حالت ہوئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وَمَا يُضِلُّ بِهٖ إِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ○

یعنی اللہ تعالیٰ قرآنی احکام کے ذریعہ سے نہیں گمراہ قرار دیتا مگر فاسقوں کو۔

گویا فسق و فجور اختیار کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نتیجہ صادر کیا جاتا ہے کہ ایسے انسان کو گمراہی کے راستے اچھے لگنے شروع ہو جاتے اور ہدایت کے راستے اس کے دل میں انقباض پیدا کرنے لگ جاتے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے ایک طبعی سزا ہوتی ہے جو ایسے انسان کو ملتی ہے۔ سورہ انعام کی آیت ۱۲۶ کا مطلب یہ ہے کہ اسلامی احکام پر عمل کرنے کے لئے سینے کا اس طرح تنگ ہو جانا اور ایسی تکلیف کا احساس ہونا جو ایک دمہ کے مریض کو بلند زینے کے اوپر چڑھنے کے وقت ہوتا ہے اس بات کی علامت ہے کہ ایسا شخص خدا تعالیٰ کی نگاہ میں گمراہ ہے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا گمراہوں جیسا سلوک ہوگا۔ تاوقتیکہ وہ اپنی اصلاح نہ کرے۔

یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اللہ تعالیٰ جبر سے کسی کو ہدایت دے دیتا ہے اور جبر سے کسی کو گمراہ کر دیتا ہے۔ نیکی اور بدی کے اختیار کرنے میں انسان مختار اور آزاد ہے۔ ورنہ جنت اور دوزخ کے کوئی معنے بھی نہیں بنتے اور اللہ تعالیٰ کی طرف ظلم منسوب ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ آیات محکم اور نص صریح ہیں کہ:۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُورًا

(سورہ دہر)

اسی طرح سورہ کہف آیت ۳۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ○

یعنی اعلان کر دے کہ یہ سچائی میرے تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ پس جو چاہے اس پر ایمان لائے اور جو چاہے اس کا انکار کر دے۔ مگر یہ یاد رہے کہ ظالموں کے لئے ہم نے ایک عظیم آگ تیار کی ہے +

---

## قائدین خدام الاحمدیہ

ایسے نوجوان جو میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے یا ایم۔ اے پاس ہیں یا اس سال امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں انہیں تحریک کریں کہ سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں تاکہ انہیں جامعہ احمدیہ میں داخل کروا کے اعلیٰ دینی تعلیم دلوائی جائے۔

امید ہے کہ اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں گے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

معاصرین سے

# عیسائیت ۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے

موجودہ سیاسی ہماہمی اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کی انتخابی دوڑ دھوپ میں مسلمانوں کا تبلیغی جذبہ بالکل پس منظر میں چلا گیا ہے ۔ قیام پاکستان کے بعد تقریباً یہی حال ہے ۔ اس فرصت سے عیسائیت اور مرزائیت وغیرہ مذاہب باطلہ بڑی تیزی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل جائزہ سے اندازہ ہو سکے گا ۔ کیا مسلمانوں کی مذہبی جماعتیں خصوصاً جماعت اہلحدیث جو ہمیشہ عیسائیت اور مرزائیت کے فتنوں سے مسلمانوں کے بچانے میں پیش پیش رہی ہے ـــ اس سے کوئی سبق حاصل کرے گی ؟ واللہ الموفق للصدق و الصواب ـــ مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ گرانقدر معلوماتی مقالہ شکریہ ہفت روزہ "جہان نما" لاہور صفحہ اول پر شائع کیا جا رہا ہے ۔ (ع ۔ ح)

## مغربی پاکستان میں مسیحی رفتار ترقی

مغربی پاکستان کی کل آبادی ۱۹۵۱ء میں ۳۱۰۶۰۷۸۹ تھی ۔ ۱۹۶۱ء میں ۳۹۴۴۴۳۹ ہو گئی یعنی کل آبادی میں ۲۷ فی صد اضافہ ہوا ۔

مغربی پاکستان میں مسیحی آبادی ۱۹۵۱ء میں ۳۲۷۰۶۴ تھی ۔ ۱۹۶۱ء میں ۵۸۳۸۸۴ ہو گئی یعنی مسیحی آبادی میں اضافہ کا تناسب پینتیس فیصد ۔ اس کا مطلب یہ ہوا عام آبادی کے بالمقابل مسیحی تعداد میں ۵ فیصد اضافہ ہوا ۔

اب ہم مغربی پاکستان کے مختلف ڈویژنوں کے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں تاکہ اندازہ ہو کہ مغربی پاکستان کے کن کن اطراف میں مسیحیت کی ترقی کس رفتار سے ہوئی ہے ۔

| ڈویژن | ۱۹۵۱ء میں | ۱۹۶۱ء میں | اضافہ فی صد |
|---|---|---|---|
| قلات | ۱۲ | ۱۱۴ | ۸۵۰ |
| خیرپور | ۵۲۷ | ۲۹۸۷ | ۴۶۵ |
| بہاولپور | ۲۰۷۴ | ۱۰۱۸۴ | ۳۹۱ |
| حیدرآباد | ۱۶۴۷ | ۷۳۰۲ | ۴۴۳ |
| راولپنڈی | ۶۲۱۲ | ۱۸۰۹۶ | ۱۹۱ |
| ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۴۰۹ | ۱۰۳۶ | ۵۳ |
| پشاور | ۳۱۴۲ | ۶۴۲۷ | ۱۰۵ |
| کراچی | ۲۰۴۳۱ | ۳۶۶۴۲ | ۷۹ |
| ملتان | ۴۱۴۰۱ | ۶۰۸۰۴ | ۴۷ |
| سرگودھا | ۷۴۱۱۴ | ۱۰۷۹۸۴ | ۴۶ |
| لاہور | ۲۰۸۸۱۶ | ۳۲۷۷۰۲ | ۱۸ |
| کوئٹہ | ۳۹۲۱ | ۴۶۰۶ | ۱۶ |

ہم در باب بست و کشاد سے بعد ادب یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ مسیحیت کی رفتار ترقی کے اس پہلو پر خاص طور سے غور فرمائیں کہ یہ اضافہ بعض مخصوص سرحدی اضلاع میں ہی خاص طور پر کیوں ہوا ہے ۔ یہ مسئلہ نہ صرف باعتبار مذہب بلکہ سیاست کی رو سے خاص اہمیت رکھتا ہے ۔ ہمیں خدشہ ہے کہ یہ سب کچھ کسی دور رس سوچی سمجھی سیاسی منصوبہ بندی کا نتیجہ نہ ہو آخر مسیحی مشن انہی اہم اور سرحدی اضلاع میں کیوں زیادہ سرگرم عمل ہیں ۔

## پاکستان میں مسیحی مشن

اس عنوان کے تحت ہم ان پاکستانی اور بین الاقوامی مسیحی تبلیغی مشنوں کی مختصر فہرست پیش کر رہے ہیں جو ہمارے وطن عزیز میں مسیحیت کی تبلیغ میں منہمک ہیں ۔ ان میں سے بیشتر کے مرکز ہمارے ملک سے دور ہیں ۔ ان کا سرمایہ بیرونی ہے ۔ ظاہر ہے کہ ان کی تمام تر محبت اور توجہات کا مرکز ہمارا وطن نہیں ہو سکتا ۔ وہ اپنے وطن سے خاص مشن پر ایک عرصہ کے لئے یہاں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں ۔

ہمارے زعمائے ملت اور علماء حضرات بطور خاص اس امر پر توجہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل ۲۰ مشن ہم عقیدہ اور ہم مسلک نہیں ۔ ان میں سے بعض کو بعض سے شدید اختلافات ہیں وہ ایک دوسرے کے گرجے میں جا کر یکجا عبادت کرنا پسند نہیں کرتے لیکن مسیحیت کی تبلیغ اور مسلمانوں کے ارتداد کی مساعی میں سب ایک دوسرے سے متحد و متفق ہیں ۔ ان کی تنظیمیں ایک دوسرے سے باقاعدہ الحاق رکھتی ہیں

۱ ۔ انٹرنیشنل مشنری کونسل (I.M.C) ۔ دنیا کے ۳۸ ممالک میں اس کی شاخیں قائم ہیں ۔ ہر چار سال بعد اس کی کانفرنس منعقد ہوتی ہے ۔

۲ ۔ ورلڈ کونسل آف چرچز (W.C.C) دنیا کے ۵۲ ممالک میں اس کی شاخیں موجود ہیں ۔ ۱۸ گرجے اس کے ممبر قائم ہیں ۔ یہ کونسل ہر سال کانفرنس منعقد کرتی ہے

۳ ۔ دی ایسٹ ایشیا کرسچین کانفرنس ۔ ایشیا کے ۱۴ ملکوں میں اس کی شاخیں موجود ہیں ۔

اب ہم ایک قدم اور آگے بڑھ کر مغربی پاکستان کے ان اضلاع کے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں جن اضلاع میں مسیحیت نے خاص طور پر حیران کن ترقی کی ہے

(بحوالہ رپورٹ مردم شماری حکومت پاکستان)

| ڈویژن | ضلع | ۱۹۵۱ء | ۱۹۶۱ء | اضافی فیصد |
|---|---|---|---|---|
| ملتان | مظفر گڑھ | ۱۹ | ۲۹۴۹ | ۱۵۴۰۰ |
| حیدرآباد | ٹھٹھہ | ۴ | ۳۱۰ | ۷۶۵۰ |
| خیرپور | نواب شاہ | ۱۲۴ | ۱۴۱۳ | ۱۰۴۰ |
| حیدرآباد | حیدرآباد | ۳۶۸ | ۳۱۹۲ | ۷۶۵ |
| حیدرآباد | تھرپارکر | ۱۸۱ | ۱۳۳۸ | ۶۴۳ |
| بہاولپور | رحیم یار خاں | ۶۵۴ | ۴۷۹۱ | ۶۳۲ |
| بہاولپور | بہاولپور | ۴۵۹ | ۲۹۲۰ | ۵۳۴ |
| خیرپور | سکھر | ۱۶۷ | ۷۲۹ | ۳۳۶ |
| راولپنڈی | راولپنڈی | ۳۱۱۹ | ۱۱۶۵۳ | ۲۷۳ |
| سرگودھا | میانوالی | ۶۴۸ | ۲۲۲۷ | ۲۴۴ |
| ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۲۱ | ۱۸۶ | ۱۸۷ |
| راولپنڈی | گجرات | ۱۳۹۲ | ۲۹۷۶ | ۱۸۶ |
| خیرپور | خیرپور | ۲۲۱ | ۶۱۹ | ۱۸۰ |
| بہاولپور | بہاولنگر | ۹۶۱ | ۲۴۷۳ | ۱۵۷ |
| پشاور | کوہاٹ | ۳۵۸ | ۸۸۵ | ۱۴۸ |
| ڈیرہ اسمٰعیلخاں | بنوں | ۳۷۸ | ۸۵۰ | ۱۳۹ |
| پشاور | مردان | ۳۷۶ | ۶۱۰ | ۶۲ |
| لاہور | شیخوپورہ | ۴۵۴۱۷ | ۶۳۶۸۸ | ۴۰ |

۴ ۔ دی نیشنل کرسچین کونسل آف انڈیا (N.C.C.I)
اس کونسل کے ساتھ بھارت کی ۱۳ علاقائی کونسلوں کا الحاق ہے

۵ ۔ چرچ آف انڈیا پاکستان، برما اینڈ سیلون (C.I.P.B.C)

۶ ۔ وومنز یونین مشنری سوسائٹی آف امریکہ (W.W.M.S.A)

۷ ۔ افغان بارڈر کروسیڈ (A.B.C)

۸ ۔ سنٹرل ایشین مشن (C.M.A)

۹ ۔ والڈوائیڈ ایونجیلیزیشن کروسیڈ (W.E.C)

۱۰ ۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ (S.D.A.C)

۱۱ ۔ سالویشن آرمی (مکتی فوج) (S.A)

۱۲ ۔ ورلڈ مشنری پریئر لیگ (W.M.P.L)

۱۳ ۔ ایسوسی ایٹ ریفارم پریسبیٹرین چرچ (A.R.P)

۱۴ ۔ بیپٹسٹ بائبل فیلوشپ (B.B.F)

۱۵- برادران مشنری فیلو شپ (B.M.F.)
۱۶- دی ایونجیلیکل ایلائنس مشن (T.E.A.M.)
۱۷- انڈس کرسچین فیلو شپ (I.C.F.)
۱۸- میتھوڈسٹ چرچ ان پاکستان (M.C.P.)
۱۹- پاکستان کرسچین فیلو شپ (P.C.F.)
۲۰- پاکستان فیلو شپ ایونجیلیکل سٹوڈنٹس (P.F.E.S.)
۲۱- پاکستان لوتھرن چرچ (P.L.C.)
۲۲- پاکستان مشن آف انٹرنیشنل مشنز (P.M.B.M.)
۲۳- یونائیٹڈ پریسبیٹیرین چرچ (U.P.C.)
۲۴- آل پاکستان چرچ کونسل (A.P.C.C.)
۲۵- ویسٹ پاکستان کرسچین کونسل (W.P.C.C.)
۲۶- لاہور چرچ کونسل (L.C.C.)
۲۷- سیالکوٹ چرچ کونسل (یونائیٹڈ چرچ ان پاکستان)

## مغربی پاکستان میں دیگر مسیحی تبلیغی اشاعتی اور سماجی تنظیمیں

اس عنوان کے تحت ہم ان مقامی مسیحی جماعتوں کی ایک مختصر فہرست پیش کر رہے ہیں۔ جو یہاں تبلیغی، اشاعتی اور سماجی کاموں میں مصروف عمل ہیں۔ ان میں متعدد کا الحاق بیرونی تنظیموں سے بھی ہے۔

۱- بائیبل سوسائٹی پاکستان انارکلی لاہور
۲- کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ، بارہ پتھر سیالکوٹ
۳- چلڈرن سپیشل سروس
۴- ایونجلک فیلو شپ ویسٹ پاکستان، گوجرانوالہ
۵- ایونجلک فیلو شپ ویسٹ پاکستان - لاڑکانہ
۶- مسیحی اشاعت خانہ فیروزپور روڈ - لاہور
۷- پاکستان کرسچین بانڈ سوسائٹی راوی روڈ - لاہور
۸- پاکستان فیلو شپ آف ایونجیلیکل سٹوڈنٹ فیروزپور روڈ لاہور
۹- پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور
۱۰- پریز اور پریئر یونین امریکی مشن، گوجرانوالہ
۱۱- سینٹ اینڈریوز براڈوے روڈ لاہور
۱۲- سوسائٹی فار پروموشن آف کرسچین نالج
۱۳- سٹوڈنٹ کرسچین موومنٹ آف پاکستان نیلا گنبد لاہور
۱۴- ٹیکنیکل سروس ایسوسی ایشن کوئین روڈ - لاہور
۱۵- پیس سٹ سروس ڈبلیو پی سی سی لاہور
۱۶- وائی ایم سی اے ایسوسی ایشن کراچی
۱۷- وائی ایم سی اے کراچی
۱۸- وائی ایم سی اے لاہور
۱۹- وائی ایم سی اے راولپنڈی
۲۰- وائی ڈبلیو سی اے لاہور
۲۱- وائی ڈبلیو سی اے راولپنڈی
۲۲- پاکستان کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ گلبرگ لاہور
۲۳- کرسچین میوچل انشورنس کمپنی لاہور
۲۴- ورچ ٹاور سوسائٹی لمیٹڈ لاہور
۲۵- چرچ مشنری سوسائٹی لمیٹڈ لاہور

(الاعتصام لاہور، ۷ جولائی ۱۹۷۰ء)

## محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر

### جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی قرار داد تعزیت

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور و مقبول مربی مکرم گیانی واحد حسین صاحب مرحوم کی وفات پر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم سلسلہ کے دیرینہ خادم اور مشہور مقرر تھے مرحوم نے عمر بھر قلمی و لسانی طور پر خدمت دین کی بلاشبہ ایسے لوگ دنیا میں نادر پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے خاص فضل سے جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔ مرحوم کی اولاد کا حامی و ناصر ہو۔ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنے عظیم باپ کے نقش قدم پر چلائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا خادم بنائے۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

# قافلہ قادیان میں شامل ہونیوالے احباب توجہ فرمائیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بھی جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر پاکستان سے قافلہ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۱۸-۱۹-۲۰ فتح ۱۳۴۹ھش (دسمبر ۷۰ء) بروز جمعہ ہفتہ اتوار مقرر ہوئی ہیں قافلہ کی روانگی ربوہ سے ۱۵ فتح (دسمبر) براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی۔ جو ۱۶ تاریخ کو قادیان پہنچے گا اور وہاں سے واپسی ۲۱ کی شام کو اسی راستہ سے ہوگی جو ۲۲ تاریخ کو بارڈر عبور کرے گا

جو اصحاب قافلہ قادیان میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ رکھتے ہوں وہ نظارت خدمت درویشان کے مطبوعہ فارم پر اپنے ضروری کوائف کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔ درج ذیل ضروری امور کو ملحوظ رکھا جائے

۱- درخواست دہندہ کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو۔ اور وہ ان تاریخوں میں انڈیا کے سفر کے لئے کارآمد ہو یا وہ خود پاسپورٹ حاصل نہ کر سکتے ہوں

۲- ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ تو موجود ہو۔ مگر اس میں انڈیا درج نہیں اور انڈیا درج کروالیں۔

۳- مستورات قافلہ میں نہیں جائیں گی

۴- صرف وہی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی۔ جو مطبوعہ فارم پر موصول ہوں گی اور ان پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق درج ہوگی۔ اور درخواست دہندہ شعار اسلامی کا پابند ہوگا۔

۵- پاسپورٹ سائز فوٹو کی ایک کاپی ساتھ لگائی جانی ضروری ہوگی

۶- درخواستیں ایکم نومبر تک بہر صورت نظارت خدمت درویشان میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ اس کے بعد آنیوالی درخواستیں انتخاب میں نہ آسکیں گی۔

۷- قافلہ میں جو اصحاب منتخب ہو جائیں گے۔ اور ان کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہوگا۔ تو نظارت ہذا ان کے پاسپورٹ بنوانے میں حتی المقدور مدد کرے گی۔ یا جن اصحاب کے انٹرنیشنل پاسپورٹ میں انڈیا درج نہ ہوگا۔ اس میں انڈیا کا اندراج کر دے گی۔ مگر پاسپورٹ کی توسیع نہیں کرائی جا سکے گی۔

(ناظر خدمت درویشان)

## اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری عبدالحمید خان صاحب جی بلاک ۱۱/۱ ماڈل ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ خدیجہ بیگم صاحبہ عرصہ چودہ برس سے فوت ہو چکی ہے مرحومہ کے نام پلاٹ نمبر ۲۲ واقع دارالصدر ربوہ کا نصف حصہ یعنی ایک کنال اراضی الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے مندرجہ ذیل ورثاء ہیں۔

(۱) عبدالباسط صاحب (۲) عبدالسمیع صاحب (۳) نفیسہ بیگم صاحبہ (۴) نعیمہ بیگم صاحبہ (۵) صبیحہ بیگم صاحبہ

ان سب ورثاء نے یہ تصفیہ کیا ہے کہ پلاٹ مذکورہ کا نصف حصہ میرے نام منتقل کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ کا نصف یعنی ایک کنال اراضی میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء)

# نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

| نام مجاہد مع پتہ | | وعدہ | ادائیگی |
|---|---|---|---|
| مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب | اوکاڑہ | ۵۰۰ | |
| " شیخ محمد اقبال صاحب بمع اہل وعیال | " | ۵۰۰ | |
| " " ظہیر احمد صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " پروفیسر چوہدری امان اللہ صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " ماسٹر حاکم علی صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " شیخ ناصر احمد۔ محمد سعید صاحبان | " | ۵۰۰ | |
| " ڈاکٹر عنایت علی صاحب | " | ۵۰۰ | |
| ممبرات لجنہ نصرت گرلز سکول | ربوہ | ۵۰۰ | |
| محترمہ محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی | " | ۵۰۰ | |
| " نصرت جہاں اہلیہ منظور احمد صاحب " " | " | ۵۰۰ | |
| طالبات نصرت گرلز ہائی سکول | " | ۲۲۲۹ | |
| لجنہ دارالرحمت شرقی لہ (اضافہ) | " | ۳۳۰ | |
| مکرم چوہدری محمد علی صاحب فضل عمر ہوسٹل | " | ۵۰۰ | |
| " نورالدین صاحب پی۔ اے۔ ایف | سرگودہا | ۵۰۰ | |
| " چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک چھور ۱۱۷ | شیخوپورہ | ۵۰۰ | |
| " " غلام سرور صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " " عبدالعزیز صاحب دولو والی | گوجرانوالہ | ۵۰۰ | |
| محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ قریشی | سیالکوٹ | ۵۰۰ | |
| مکرم محمد اسماعیل صاحب | نرائن گنج | ۵۰۰ | |
| " عبدالعزیز خان صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " عبدالرحمٰن صاحب بھکر روڈ | جھنگ صدر | ۵۰۰ | |
| " میجر عبدالسمیع صاحب | جہلم | ۵۰۰ | ۵۰۰ |
| " ڈاکٹر زکریا طاہر صاحب | ایبٹ آباد | ۱۰۰۰ | |
| " کیپٹن محمد اکبر صاحب ساہی | " | ۷۰۰ | |
| " ڈاکٹر سلطان بہادر صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " " پیر محمد تقی الدین صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " محمد فاروق صاحب | " | ۶۰۰ | |
| " عبدالمالک صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " میجر شاہد عطا صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " سعید احمد صاحب | " | ۵۰۰ | |
| " مقصود احمد صاحب ورک مع اہل وعیال وخاندان | شورکوٹ روڈ | ۲۵۰۰ | |
| " بشیر الدین خان صاحب | مورو ضلع نواب شاہ | ۵۰۰ | |
| " ملک محمد نصیر اللہ خان | محلہ دارالبرکات ربوہ | ۵۰۰ | |
| " علی محمد صاحب | اوکاڑہ | ۵۰۰ | |
| " مرزا محمد رفیع صاحب | کنری ضلع تھرپارکر | ۵۰۰ | |
| " عبدالمجید صاحب کلاتھ مرچنٹ | " " " | ۵۰۰ | |
| " صوفی فضل کریم صاحب | " " " | ۵۰۰ | |
| " محمد رفیق صاحب | " " " | ۵۰۰ | |
| محترمہ والدہ صاحبہ عبدالسمیع صاحب بھٹی | " " " | ۵۰۰ | |
| مکرم عبدالسمیع صاحب بھٹی | " " " | ۵۰۰ | |
| " منیر احمد صاحب حفیظ بھٹی | " " " | ۵۰۰ | |
| " چوہدری سلطان احمد صاحب محمد اسلم گوندل صاحب | لائلپور | ۵۰۰ | |
| " عبدالغفور صاحب بھٹی فضل احمد صاحب بھٹی | کنری تھرپارکر | ۵۰۰ | |
| " حکیم فضل محمد صاحب | پبی ضلع پشاور | ۵۰۰ | ۲۰۰ |
| " ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب | " " " | ۵۰۰ | ۲۰۰ |

# درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کارکن کا بشارت احمد بعمر ۱۶ سال اور لڑکی عابدہ متین بعمر ۱۲ سال ہر دو بعارضہ بخار عرصہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو جلد از جلد کامل و عاجل صحت عطا فرماوے۔

(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نوشہرہ ورکاں)

۲۔ میرے چچا جان مکرم چوہدری غلام احمد۔ پریذیڈنٹ حلقہ محمود آباد کراچی۔ عرصہ سات روز سے بوجہ درد گردہ سخت بیمار ہیں اور جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(محمد عبداللہ کراچی)

۳۔ میرے پھوپھا جان چوہدری ثناء اللہ صاحب خانصاحب ضرابی پھیپھڑے کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(رشید احمد آف کراچی)

۴۔ میرا بچہ عمر ۵ سال کو ۴ ماہ ہوئے نچلے حصے پر فالج ہو گیا تھا۔ عام شورو ہسپتال حیدرآباد میں داخل ہے۔ طبیعت بہت اچھی ہے مگر ٹانگیں ابھی تک مکمل کام نہیں کرتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم و فضل سے عزیزم کو کامل صحت عطا کرے۔

(شیخ عبدالرحمٰن بہادری کنری۔ سندھ)

۵۔ مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب کے چھوٹے بچے کو مختصر سا بخار ہوا۔ جس کے بعد بچے کی دونوں ٹانگیں تقریباً مفلوج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور پروفیسر صاحب کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(لطیف احمد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ساہیوال)

۶۔ محترم شیخ سلطان علی صاحب پنشنر دارالیمن ربوہ کئی دنوں سے بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔

(محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ)

# دعائے مغفرت

خاکسار کے خسر صاحب ملک شادے خان صحابی حضرت مسیح موعودؑ آف محلہ دارالرحمت قادیان حال شہر سیالکوٹ بعمر ۹۷ سال مورخہ ۱۱ کو بوقت ۹½ بجے دن وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن شام کو بذریعہ ٹرک نعش کو ربوہ پہنچایا گیا۔ مورخہ ۱۲ کو بعد نماز فجر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے نماز جنازہ پڑھائی اور قطعہ خاص صحابہ رضی میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

# اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز چوہدری محمد احمد صاحب کا نکاح عزیزہ مبارکہ نسرین بنت چوہدری بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ساکن تلونڈی موسے خاں ضلع گوجرانوالہ سے مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۸ کو پڑھایا۔ احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔

خاکسار چوہدری ظفر احمد خاں کاہلوں ساکن دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ حال دارالصدر۔ ربوہ

# اگر آپ ڈاکٹر ہیں

## تو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ضرور پڑھ لیں :-

" احمدی ڈاکٹر اور ٹرینڈ ٹیچر رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کریں (مغربی افریقہ میں سکول اور ہیلتھ سنٹرز کھولنے کے لئے) اور دین اور دُنیا کی حسنات کے وارث ہوں۔ جیسا کہ مَیں نے لنڈن میں بھی کہا تھا آپ کو بھی وہی بات کہہ دیتا ہوں آپ رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کریں ورنہ اگر رضا کارانہ طور پر جو خدمات پیش کی گئیں وہ ضرورت کے مطابق نہ ہوئیں تو پھر مَیں حُکم دوں گا اور اس صورت میں آپ کے لئے دو راستے کُھلے ہوں گے یا جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ ہو جائیں یا پھر خلافت کی اطاعت کریں اور آپ خلافت کی ضرور اطاعت کریں گے' انشاء اللہ۔ لیکن ایک رضا کارانہ خدمت اور ایک وہ خدمت جس میں کچھ مجبوری کا اثر بھی ہو اس خدمت میں ہماری عقل ضرور فرق کرتی ہے "۔

(الفضل ۲۲ر جولائی ۱۹۷۰ء)

جو دوست اپنا نام پیش کرنا چاہیں وہ اپنے جُملہ کوائف سے ہمیں جلد مطلع فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ

## درخواستِ دُعا

(۱) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری گیلانی خانصاحب سابق ذیلدار بہرام حال جڑانوالہ کئی دنوں سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال (سیالکوٹ وارڈ بیڈ نمبر ۲۰) میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

(رفیق احمد انجم۔ جڑانوالہ)

(۲) میری ہمشیرہ عزیزہ طیبہ ملک بنت ملک محمد عبد اللہ صاحب امسال لاہور کالج فار ویمن سے ایم۔ اے انگلش کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ عزیزہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مقبول احمد ملک ایم۔ ایس سی۔ ربوہ)

(۳) عزیزم مرزا لطف المنان طاہر دو تین سال سے اگزیما کی تکلیف سے دوچار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اس تکلیف سے نجات بخشے۔ آمین۔

(مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ۔ ربوہ)

## وقفِ جدید اسلام کا عملی اور حقیقی نظام قائم کرتی ہے

اِس وقت ہمارے ملک میں تقریباً ہر طبقہ اور ہر تنظیم خواہ وہ سیاسی ہو یا اقتصادی اسلامی نظام کے رائج ہونے کا مطالبہ کر رہی ہے۔

مگر یہ مطالبہ۔ فقط مطالبہ ہی ہے کیونکہ کہیں بھی منظّم طور پر قرآن مجید کی اشاعت اور اسلامی تعلیم کے عملی طور پر رائج ہونے کا کوئی نمونہ پیش نہیں کیا جا رہا۔

وقفِ جدید کا نظام مَردوں، عورتوں اور بچّوں میں قرآن مجید کی محبّت۔ اس کی تعلیم اور اسلامی اخوّت کے عملی قیام کا ایک زندہ نمونہ پیش کرتا ہے۔

ہمارا مقصد یہ ہے کہ قریہ قریہ اور گاؤں گاؤں میں ایسے معلّمین مقرر ہوں جو لوگوں کو نماز باجماعت کا پابند بنائیں ان میں دین کی محبّت پیدا کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ " تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى " ـــ کی ایک عملی تصویر بن جائیں۔

پس وقفِ جدید میں شمولیت۔ اسلام کو عملی طور پر قائم کرنے کے مترادف ہے۔ آئیے ہم اِس جہاد میں سرگرمی سے حصّہ لیں ۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

## سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔

۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ مرکلہ مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## ناظمینِ اضلاع توجہ فرمائیں

تمام مجالس انصار اللہ کو چھ ماہ کے گزر جانے کے بعد حسبِ دستور بجٹ وصولی اور بقایا کے گوشوارے بھجوائے جا رہے ہیں تمام ناظمین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی مجالس کو کم سے کم چھ ماہ کا چندہ جلد تر مرکز میں بھجوانے کی پُرزور تحریک فرمائیں اور اِس بات کا جائزہ لینے کے بعد کہ کتنی بقایا دار مجالس نے ان سے تعاون کیا ہے اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴